Quran mein Surat- Ruku detail   Day 3

قرآن میں سورۃ۔رکوع کی تفصیل

علم کا سفر صبر کا سفر ہے۔ علم کو تھوڑا تھوڑا لیں اور جذب کریں۔ سورۃ کہف کے ایک قصّے میں حضرت خضرؑ اُستاد تھے اور حضرت موسیٰؑ جو اُس وقت نبی تھے وہ شاگرد تھے۔ اِس سے سبق یہ ملتا ہے کہ ہماری ذاتی حیثیت جو بھی ہو کلاس میں طالب علم ہوں گے۔

قرآن کیا ہے؟ یہ اللہ کا کلام ہے وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ (سورۃ التّوبۃ) آیت ٦

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام خدا سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ﴿٦﴾
تاریخ میں ایک وقت ایسا بھی آیا کہ کچھ لوگوں نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ یہ مخلوق ہے۔

1. قرآن پاک اللہ کا کلام ہے۔ توریت لکھی ہوئی دی گئی تھی۔ حضرت جبرائیلؑ نے بول کر آپ ﷺ تک قرآن پہنچایا۔ آپ ﷺ نے بول کر آگے لوگوں تک پہنچایا۔
2. قرآن نازل ہوُا تھا۔ اِس کا نزول آسمان سے ہوُا تھا۔ اللہ کے نبی ﷺ کو یہ جیسے دیا گیا آپ ﷺ نے اِس کو ویسے ہی آگے پہنچا دیا۔ یہ محدّث لاز نہیں ہیں۔
3. قرآن من و عن ویسا ہی ہے جیسے نازل ہوُا تھا۔ اِس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ مکمل وہی پیغام ہے جو آپ ﷺ پر نازل ہوُا تھا۔ "إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ"

قرآن کی حفاظت کا ذمّہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے کیونکہ یہ آخری کتاب ہے۔

قرآن وحی کیا گیا تھا۔ یعنی یہ رسول اللہ پر وحی کے ذریعے نازل کیا گیا تھا۔ کبھی فرشتے کی ذریعے وحی بھیجی جاتی، کبھی دِل پر اُتاری جاتی، کبھی پردے کے پیچھے سے آپ کو پیغام سُنایا جاتا اور کبھی خواب کے ذریعے رہنمائی کی جاتی۔

آپ ﷺ پر پہلی وحی غارِ حرا میں نازل ہوئی۔ اُس وقت آپؐ کی عمر مبارک ۴۰ سال تھی

پہلی وحی: اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ﴿۵﴾ سورۃ العلق

(اے محمد ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا ﴿۱﴾ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ﴿۲﴾ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ﴿۳﴾ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ﴿۴﴾ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ﴿۵﴾

قرآن کے معنی: قرن (ساتھی) مِلی ہوئی چیزیں، ایک آیت سے دوسری آیت جُڑی ہے۔

قرآ: بہت پڑھی جانے والی کتاب۔ لفظ قرآن مصدر ہے۔ صرف قرآن کے لئے یہ لفظ بولا جائے گا۔ جو الہامی کتاب ہے۔ قرآن کا کبھی ترجمہ نہیں ہو سکتا۔ اِس کی ترجمانی کی جاسکتی ہے۔

(عربی زبان میں root word یعنی ایک بیج ہوتا ہے جس سے آگے مزید الفاظ بنتے ہیں)

سورۃ کے معنی: فصیل، چار دیواری، بُلندی۔ ایک سورت کے مضمون کو ایک اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ ہر سورۃ کا ایک مرکزی مضمون ہے۔ ہر سورۃ ایک شہر کی طرح ہے۔ ساری آیات کو ایک جگہ ایک دھاگے / لڑی میں پرو دیا گیا ہے۔ ہر سورۃ کا اپنا مزاج ہے۔ کہیں جنّت کی بات ہے کہیں جہنم کی۔

آیت: اصل میں یہ ۃ کی شکل ہے۔ یہ ایک طرح کا فُل سٹاپ ہے۔ آیت اللہ کی قُدرت کی نشانی ہے۔ آیات دو طرح کی ہوتی ہیں۔ آیات کونی، کائنات کی نشانیاں۔ سورج، چاند، ستارے،

آیات قرآنی: قرآن کی آیات۔ قران میں ٦٦٦٦ آیات ہیں۔

قرآن میں سورتیں ۱۱۴ ہیں۔ سورتیں دو طرح کی ہیں مکّی (مکّہ میں نازل ہوئیں) اور مدنی (مدینہ میں نازل ہوئیں)۔

امام سیوطیؒ نے ۸۰ طرح کی آیات پر بات کی ہے۔

عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ 'میں پورے یقین سے کہ سکتا ہوں کہ کونسی آیات کس موقع پر نازل ہوئیں'۔ اِس کو شانِ نزول کہتے ہیں۔

کچھ آیات ایسی ہیں جو قرآن سے پہلی کتابوں میں بھی تھیں مثلاً توریت کی کچھ آیات۔

اللہ کا کلام پڑھنا اور سمجھنا ایک بہت بڑی سعادت ہے۔ قرآن کی تفسیر میں ناسخ اور منسوخ کو سمجھنا بھی لازم ہے۔ یعنی کون سی آیات پہلے تھی اور کونسی بعد میں؛ یعنی فائنل اور حتمی حکم کونسے ہیں۔

رکوع: ایک رکعت میں جتنا قرآن پڑھا جاسکے۔ عام طور پر ایک موضوع ایک رکوع میں ہوتا ہے۔

قرآن میں ۵۴۰ رکوع ہیں۔ قرآن کو قرآن سے ہی بہترین سمجھا جاسکتا ہے اور سُنّت سے ہمیں مزید تفصیل ملتی ہے۔ مسلک کے معنی راستے کے ہیں۔ چاروں فقہا سے استفادہ کرنا چاہیئے۔